رجسٹرڈ بی سی نمبر 12
قیمت 10 روپے
MEMBER OF APNS
A.B.C Certified
کوئٹہ، اسلام آباد اور حب سے بیک وقت شائع ہونیوالا بلوچستان کا واحد کثیرالاشاعت روزنامہ
روزنامہ عوام کوئٹہ
DAILY AWAM QUETTA
ایڈیٹر انچیف وسیم احمد
جلد 38 | اتوار 21 ربیع الثانی | 1448ھ | 04 اکتوبر 2026ء | شمارہ 82
فون 2832244-2829384 فیکس 2832255

سیاسی مسائل کے حل کیلئے سیاسی عمل موجود ہے حکومت سیاسی لوگوں سے مذاکرات کے لیے ہمہ وقت تیار ہے

گنوا کا خون بہا اور لڑنے والوں سے نہیں ہو بیٹھ کے ہی مذاکرات ہو سکتے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان کو سمجھنے کیلئے اس کی تاریخ، جغرافیہ، سماجی ساخت، سیاسی ارتقا اور موجودہ زمینی حقائق کو ایک مربوط تناظر میں دیکھنا ہوگا، محض مخصوص واقعات یا یک طرفہ بیانیے کی بنیاد پر صوبے کے ماضی اور حال کو سمجھنا ممکن نہیں

بلوچستان کے مسائل کا پائیدار حل مؤثر گورننس، میرٹوکریسی کے فروغ، سیاسی شمولیت، نوجوانوں کے لیے مواقع، معاشی ترقی اور ریاستی رٹ کے مؤثر نفاذ سے جڑا ہے، میر سرفراز بگٹی کا اسلام آباد میں لیکچر کے دوران اظہار خیال

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کو سمجھنے کے لیے اس کی تاریخ، جغرافیہ، سماجی ساخت، سیاسی ارتقا اور موجودہ زمینی حقائق کو ایک مربوط تناظر میں دیکھنا ہوگا، محض مخصوص واقعات یا یک طرفہ بیانیے کی بنیاد پر صوبے کے ماضی اور حال کو (بقیہ نمبر 39 صفحہ 3 پر)

بیرسٹر گوہر کا وزیر داخلہ سے ملاقات سے متعلق جواب دینے سے گریز

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف (بقیہ نمبر 43 صفحہ 3 پر)

وزیراعظم شہباز شریف سے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کی ملاقات

سکیورٹی صورتحال پر بات چیت، ملاقات تقریباً ڈیڑھ گھنٹے تک جاری رہی

لاہور (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف سے وزیر داخلہ محسن رضا نقوی نے ملاقات کی، جس میں ملک کی سکیورٹی صورتحال و دیگر امور پر بات چیت ہوئی۔ ذرائع کے (بقیہ نمبر 42 صفحہ 3 پر)



اسلام آباد: اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مذاکراتی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

پوری قوم دہشتگردی کیخلاف جنگ میں سکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان میں امن و امان کے قیام اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے لیے سکیورٹی فورسز کی قربانیاں قابل تحسین ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

دہشتگردی کیخلاف اپنے منطقی انجام تک جاری، ملک و صوبے میں امن و استحکام کے قیام کیلئے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع واشک کے علاقے گوررندر، ماشکیل میں سکیورٹی فورسز کی جانب سے فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے ٹھکانے تباہ کرنے کیلئے بانی پی ٹی آئی عمران خان سے ملاقات کی شرط رکھنے پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ سکیورٹی فورسز نے بروقت اور مؤثر کارروائی کرتے ہوئے دہشت گردی کی ایک اور کوشش ناکام بنا دی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سکیورٹی فورسز عزم (بقیہ نمبر 44 صفحہ 3 پر)

مذاکرات سے پہلے اپوزیشن وفد کی اہم شخصیت سے ملاقات ایک گھنٹہ جاری رہی

اپوزیشن اتحاد کے ایک وفد کی اہم شخصیت سے ملاقات، چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر، علامہ راجہ ناصر عباس اور اسد قیصر شامل تھے

محمود خان اچکزئی کو بھی بزریعہ ٹیلیفون رابطے میں رکھا، اپوزیشن اتحاد نے اس اہم شخصیت سے ملاقات کے بعد اپنے حتمی مطالبات تیار کر لیے

اسلام آباد (این این آئی) حکومتی ٹیم سے مذاکرات سے قبل اپوزیشن اتحاد کے ایک وفد کی اہم شخصیت سے ملاقات ہوئی جس میں چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر، علامہ راجہ ناصر عباس اور اسد قیصر شامل تھے اور یہ ملاقات ایک گھنٹے تک جاری رہی۔ ذرائع کے مطابق ملاقات (بقیہ نمبر 41 صفحہ 3 پر)

وزیر خارجہ اسحاق ڈار سے برطانوی ہائی کمشنر جین میریٹ کی ملاقات

بات چیت اور سفارت کاری ہی آگے بڑھنے کا واحد قابل عمل طریقہ ہے، گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر اسحاق ڈار نے ہفتہ کو پاکستان۔بحرین مشترکہ وزارتی کمیشن (جے ایم سی) کے تیسرے اجلاس کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے بین (بقیہ نمبر 40 صفحہ 3 پر)



اسلام آباد: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسلام آباد پالیسی ریسرچ انسٹیٹیوٹ میں لیکچر کے بعد شرکاء کے سوالات کے جواب دے رہے ہیں

حکومت اور اپوزیشن کے مذاکرات کا دوسرا دور شکووں اور تحفظات کے ساتھ شروع ہوا

پی ٹی آئی نے لانگ مارچ ختم کرنے کیلئے عمران سے ملاقات کی شرط دی

پی پی کا اعتماد کی فضا بحال کرنے کا مطالبہ، امیر مقام نے سہیل آفریدی کے لانگ مارچ سے متعلق ٹویٹ کا معاملہ اٹھا دیا، فریقین کا اعتماد بحال کرنے اور مذاکرات آگے بڑھانے پر زور

اگر مذاکرات کو آگے بڑھانا ہے تو باہمی اعتماد بحال کرنا ہوگا، اپوزیشن اراکین، کھلے دل کے ساتھ مذاکرات میں شریک ہوئے ہیں اور اسے مکمل اختیار حاصل ہے، حکومتی اراکین

اپوزیشن ٹیم نے بھی بعض حکومتی شخصیات کے بیانات پر اعتراضات اٹھائے، محسن نقوی اور رانا ثناء اللہ نے وزیراعظم سے رابطہ کر کے مذاکرات میں ہونے والی پیش رفت اور فریقین کے مؤقف سے آگاہ کیا

اسلام آباد (این این آئی) اپوزیشن نے لانگ مارچ کرنے کیلئے بانی پی ٹی آئی عمران خان سے ملاقات کی شرط رکھ دی۔ ہفتے کو حکومت اور اپوزیشن کے مذاکرات کا دوسرا دور سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق کی سربراہی میں ہوا۔ مذاکرات میں حکومت کی جانب سے وفاقی (بقیہ نمبر 45 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد (آن لائن) حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مذاکرات کے دوسرے دور کا آغاز باہمی شکووں اور تحفظات کے اظہار سے ہوا۔ ذرائع کے مطابق حکومتی ٹیم نے خیبر پختونخوا کے وزیراعلیٰ سہیل (بقیہ نمبر 46 صفحہ 3 پر)

خیبر نخوا اور بلوچستان میں سکیورٹی فورسز کی کارروائیاں، 11 دہشتگرد ہلاک اور گولہ بارود بھی برآمد

بڑی مقدار میں اسلحہ

جنوبی وزیرستان میں انٹیلی جنس معلومات کی بنیاد پر کی گئی کارروائی میں فتنہ الخوارج سے وابستہ 5 دہشت گرد ہلاک، دہشت گردوں کے ٹھکانے تباہ

گورندر، ماشکیل میں بھی سکیورٹی فورسز کارروائی، فتنہ الہندوستان سے وابستہ 6 دہشت گرد جہنم واصل، دہشتگردوں کے خاتمے تک کارروائیاں جاری رکھنے کا عزم

اسلام آباد (آن لائن) خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں سکیورٹی فورسز نے دہشت گرد عناصر کے خلاف انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں کے دوران مجموعی طور پر 11 دہشت گردوں کو ہلاک کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق کارروائیاں عزم استحکام ویژن اور آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت کی گئیں، جن میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا جبکہ بڑی مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد ہوا۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق جنوبی وزیرستان میں سکیورٹی فورسز نے انٹیلی جنس معلومات کی بنیاد پر کارروائی کی، جس کے دوران فتنہ الخوارج سے وابستہ 5 دہشت گرد (بقیہ نمبر 48 صفحہ 3 پر)

جموں و کشمیر کبھی بھارت کا اٹوٹ انگ تھا، نہ ہے اور نہ ہوگا، پاکستان

نیویارک (این این آئی) اقوام متحدہ میں پاکستان کے فرسٹ سیکرٹری سرفراز احمد نے دوٹوک کہا ہے کہ جموں و کشمیر نہ کبھی بھارت کا اٹوٹ انگ تھا، نہ ہے اور نہ ہوگا۔ اقوام متحدہ جنرل اسمبلی کی تیسری کمیٹی میں بھارتی نمائندے کے بیان پر حق جواب استعمال کرتے ہوئے فرسٹ سیکرٹری سرفراز احمد نے کہا کہ جموں و کشمیر بھارت کا داخلی معاملہ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر (بقیہ نمبر 66 صفحہ 3 پر)



اسلام آباد: نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر اسحاق ڈار سے برطانوی ہائی کمشنر جین میریٹ ملاقات کر رہی ہیں

یمن میں لڑائی شدت اختیار کر گئی، 1540 حوثی جنگجو ہلاک و زخمی

اتحاد نے جنوبی سعودی عرب کی جانب داغے گئے 3 بیلسٹک میزائل روک لیے

صنعا (این این آئی) یمن بھر میں حکومتی افواج اور حوثی جنگجوں کے درمیان لڑائی شدت اختیار کر گئی ہے۔ یمنی مسلح افواج کا دعویٰ ہے کہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 474 حملوں میں 1,540 حوثی جنگجو ہلاک یا زخمی ہوئے جبکہ سعودی قیادت میں اتحاد نے جنوبی (بقیہ نمبر 65 صفحہ 3 پر)

لوئر دیر، پراسرار بخار سے 10 افراد جاں بحق، محکمہ صحت کی ٹیمیں متاثرہ علاقوں میں پہنچ گئیں

گزشتہ 2 ہفتوں کے دوران 10 سے زائد افراد کے جاں بحق ہونے کی اطلاعات ہیں، رپورٹ

لوئر دیر (این این آئی) لوئر دیر میں آدینزئی کے دور افتادہ علاقوں یونین کونسل اسبز اور یونین کونسل خانبور کے بریکئی، شادم اور شوز شنگ میں پراسرار بخار سے مجموعی طور پر 10 افراد جاں بحق ہوگئے، درجنوں متاثرہ افراد کو پشاور، سوات اور دیگر (بقیہ نمبر 64 صفحہ 3 پر)

بیدیاں سیکٹر میں بی ایس ایف فائرنگ سے 2 پاکستانی شہری شہید، بھارتی ناظم الامور دفتر خارجہ طلب

بھارت تحقیقات کے نتائج اور ذمے داروں کے خلاف کارروائی سے پاکستان کو آگاہ کرے، ترجمان دفتر خارجہ

بنیادی انسانی حقوق اور بین الاقوامی قوانین کا احترام یقینی بنائے اور سرحدی معاملات میں زیادہ سے زیادہ تحمل کا مظاہرہ کرے

اسلام آباد (این این آئی) بیدیاں سیکٹر میں بھارتی بارڈر سیکیورٹی فورس کے اہلکاروں کی فائرنگ سے 2 پاکستانی شہریوں کی شہادت کے دفتر خارجہ نے واقعے پر بھارتی ناظم الامور کو طلب کر کے شدید احتجاج کرتے ہوئے کہا ہے کہ نہتے شہریوں پر بھارتی فورسز کی فائرنگ بلا جواز ہے۔ دفتر خارجہ کے مطابق پاکستان نے شہید ہونے والے شہریوں کو دراندازی قرار دینے کی بھارتی کوشش مسترد کرتے ہوئے کہا کہ واقعہ (بقیہ نمبر 67 صفحہ 3 پر)

ایمرجنسی وغیرہ لگ جاتی تو میں اکیلا ہی کافی ہوں، گورنر خیبر پختونخوا

صوبہ بچانے کے لیے ایمرجنسی لگانا پڑی تو ضرور لگائیں گے، فیصل کریم کنڈی کی گفتگو

پشاور (این این آئی) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے کہا ہے کہ ایمرجنسی وغیرہ لگ جاتی تو میں اکیلا ہی ان کیلئے کافی ہوں۔ ایک انٹرویو میں گورنر خیبر پختونخوا نے کہا کہ اللہ کرے کچھ بہتر ہو لیکن میں اتنا پرامید نہیں ہوں۔ انہوں نے کہا کہ جب صوبے کی (بقیہ نمبر 68 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد مفاہمتی یادداشت نے اہم بنیاد قائم کی جو بڑی کامیابی ہے، رضوان سعید شیخ

واشنگٹن (این این آئی) امریکا میں پاکستان کے سفیر رضوان سعید شیخ نے کہا ہے کہ اسلام آباد مفاہمتی یادداشت نے ایک اہم ترین بنیاد قائم کی ہے جو ایک بڑی کامیابی ہے (بقیہ نمبر 69 صفحہ 3 پر)

سیاسی جدوجہد کے پرامن طریقے پی ٹی آئی کیساتھ مسلح بغاوت ملک کی سالمیت کیلئے سنگین خطرہ ہوگی، خواجہ آصف

صوبائی حکومت کو قیادت کی مکمل حمایت حاصل ہے، لانگ مارچ میں ٹی ٹی پی کے عنصر سے تعاون کا منصوبہ ہے

لانگ مارچ کے دوران فوجی یا پولیس تنصیبات کے قریب افراتفری پھیلانے کی منصوبہ بندی کی گئی ہے، وزیر دفاع کا بیان

اسلام آباد (این این آئی) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا حکومت نے آنے والے لانگ مارچ کے ذریعے بدامنی پھیلانے کا منصوبہ بنایا لیا۔ وزیر دفاع خواجہ آصف نے ایکس پر لکھا کہ صوبائی حکومت کو قیادت کی مکمل حمایت حاصل ہے، لانگ مارچ میں (بقیہ نمبر 70 صفحہ 3 پر)

پی ٹی آئی اور کالعدم ٹی ٹی پی ایک ہی سکے کے دو رخ ہیں، اختیار ولی

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم کے کوآرڈی نیٹر برائے اطلاعات خیبر پختونخوا اختیار ولی خان نے الزام عائد کیا ہے کہ کالعدم تحریک طالبان پاکستان اور پاکستان (بقیہ نمبر 72 صفحہ 3 پر)

لاڑکانہ میں فائرنگ سے باپ اور 3 بیٹوں سمیت 5 افراد جاں بحق

وزیراعلیٰ سندھ مراد علی شاہ کا رتوڈیرو میں 5 افراد کے قتل کا نوٹس، رپورٹ طلب کر لی

لاڑکانہ / کراچی (این این آئی) لاڑکانہ میں فائرنگ سے باپ اور 3 بیٹوں سمیت 5 افراد جاں بحق ہوگئے۔ پولیس کے مطابق فائرنگ کا واقعہ رتوڈیرو کے جیکب آباد روڈ پر پیش آیا جہاں نامعلوم مسلح ملزمان نے اندھا دھند فائرنگ کی جس کے نتیجے میں 5 (بقیہ نمبر 71 صفحہ 3 پر)

نستا طالبان مخالف مزاحمتی کارروائیوں میں تیزی، ستمبر میں 68 حملوں کا دعویٰ

مختلف افغان صوبوں میں طالبان کی سکیورٹی، انٹیلی جنس اور انتظامی تنصیبات کو نشانہ بنانے کی اطلاعات

مزاحمتی گروپوں نے متعدد اہلکاروں کی ہلاکت اور زخمی ہونے کا دعویٰ کر دیا، کارروائیاں جاری رکھنے کا اعلان

کابل (آن لائن) افغانستان میں طالبان حکومت کے خلاف سرگرم مزاحمتی گروپوں نے مختلف صوبوں میں حملوں کا سلسلہ تیز کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ افغانستان یونائیٹڈ فرنٹ کے مطابق ستمبر 2026 کے دوران طالبان اہلکاروں کے خلاف 68 کارروائیاں کی گئیں (بقیہ نمبر 73 صفحہ 3 پر)

لاہور: وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف سے سپین کے سفیر کارلوس اورگون گل ڈی لاسرنا ملاقات کر رہے ہیں

کراچی، شہری سے 58 لاکھ روپے سے زائد چھیننے کی واردات میں ملوث مبینہ ڈاکو گرفتار

کراچی (این این آئی) صوبائی دارالحکومت کراچی کے علاقے شیر شاہ میں پولیس نے 4 روز قبل شہری سے 58 لاکھ 75 ہزار روپے چھیننے کی واردات میں ملوث ایک ڈاکو مبینہ مقابلے کے دوران زخمی حالت میں گرفتار کر لیا اور ان کے قبضے سے 13 لاکھ روپے نقدی اور اسلحہ برآمد کر لیا۔ ترجمان ڈسٹرکٹ کیماڑی پولیس کے مطابق شیر شاہ پولیس کا ہفتے کی علی الصبح پراچہ قبرستان کے (بقیہ نمبر 74 صفحہ 3 پر)

نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کی زیر صدارت بین الوزارتی اجلاس

پاکستان۔بحرین مشترکہ وزارتی کمیشن کے تیسرے اجلاس کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر اسحاق ڈار نے بحرین کے مشترکہ وزارتی کمیشن (جے ایم سی) کے تیسرے اجلاس کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے بین الوزارتی اجلاس کی صدارت کی جس کی وہ اپنے بحرینی ہم منصب کے ساتھ مشترکہ صدارت کریں گے۔ ترجمان دفتر خارجہ کی جانب سے جاری بیان کے مطابق سیکرٹری (بقیہ نمبر 47 صفحہ 3 پر)

آئین و قانون کی بالادستی اور آزاد عدلیہ کی بحالی تک جدوجہد جاری رہے گی، سہیل آفریدی

پاکستان جمہوری ملک ہے اور آئین پرامن احتجاج کا حق دیتا ہے، پی ٹی آئی کے تمام مطالبات آئین اور قانون کے مطابق ہیں

دہشتگردی سے پاکستان کا ہر شہری متاثر ہے، صوبائی اسمبلی کے جرگے میں سیاسی و مذہبی جماعتوں کے دستخط موجود ہیں، وزیراعلیٰ کے پی کے

پشاور (این این آئی) وزیراعلیٰ کے پی سہیل آفریدی نے کہا ہے کہ پاکستان جمہوری ملک ہے اور آئین پرامن احتجاج کا حق دیتا ہے، آئین و قانون کی بالادستی اور آزاد عدلیہ کی بحالی تک جدوجہد جاری رہیگی۔ میڈیا سے گفتگو میں سہیل آفریدی نے کہا کہ پی ٹی آئی کے تمام مطالبات آئین اور قانون کے مطابق ہیں، دہشتگردی سے پاکستان کا ہر شہری متاثر ہے، صوبائی اسمبلی کچرگے میں سیاسی و مذہبی جماعتوں کید ستخط موجود (بقیہ نمبر 49 صفحہ 3 پر)

عسکری و سیاسی قیادت دھرنے، بارچ اسلام آباد سے رکھنے کا فیصلہ کر لیا، انا للہ و انا الیہ راجعون

پی ٹی آئی کو مطالبات کیلئے احتجاج ہی کرنا ہے تو پشاور اور مردان میں کرے، اگر کسی کو کوئی مسئلہ ہے تو وہ پشاور، کراچی، لاہور میں احتجاج کرے

مذاکرات سے مقتدرہ کو کوئی سروکار نہیں، صدر اور وزیراعظم نے مذاکرات کیلئے بھیجا ہے تو مقتدرہ کو آن بورڈ لیا گیا ہوگا، مشیر وزیراعظم

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم کے مشیر رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ عسکری اور سیاسی قیادت نے طے کیا ہے کہ دھرنے، لانگ مارچ اسلام آباد سے دور ہونے چاہئیں۔ وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثنا اللہ نے نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پی ٹی آئی کو مطالبات کیلئے احتجاج ہی کرنا ہے تو پشاور اور مردان میں کرے، اگر کسی کو کوئی مسئلہ ہے تو وہ پشاور، کراچی، لاہور میں احتجاج کرے۔ انہوں نے (بقیہ نمبر 50 صفحہ 3 پر)

پی ٹی آئی کا ممکنہ لانگ مارچ، اسلام آباد و پنجاب میں رینجرز تعیناتی میں توسیع

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے ممکنہ لانگ مارچ کے پیش نظر حکومت نے سکیورٹی اقدامات کے تحت رینجرز کی تعیناتی میں توسیع کر دی۔ ذرائع کے مطابق وفاقی حکومت نے اسلام آباد اور پنجاب کے مختلف اضلاع میں رینجرز کی تعیناتی میں یہ توسیع 15 اکتوبر 2026 تک کی ہے۔ ذرائع کے مطابق تعیناتی میں توسیع چیف کمشنر اسلام آباد اور محکمہ (بقیہ نمبر 51 صفحہ 3 پر)

غیر ملکی یا دوہری شہریت ظاہر نہ کرنے والے سول سرونٹس کو ایک ہفتے کی مہلت

ڈیکلریشن جمع کرانے کی ہدایت کر دی، بصورت دیگر ان کے خلاف محکمانہ کارروائی کی جائے گی

اسلام آباد (این این آئی) حکومت نے اپنی یا زیر کفالت افراد کی غیر ملکی یا دوہری شہریت ظاہر نہ کرنے والے سرکاری افسران کو ایک ہفتے کے اندر مطلوبہ ڈیکلریشن جمع کرانے کی ہدایت کر دی، بصورت دیگر ان کے خلاف محکمانہ کارروائی کی جائے گی۔ اسٹیبلشمنٹ (بقیہ نمبر 63 صفحہ 3 پر)



اسلام آباد: نائب وزیراعظم اسحاق ڈار آزاد جموں و کشمیر میں ترقیاتی منصوبوں سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

سرپلس 2 لاکھ ٹن چینی برآمد کرنے کا طریقہ کار طے

چینی کی برآمد ایل سی ایٹ سائٹ یا ایڈوانس پیمنٹ پر ہوگی، وزارت نیشنل فوڈ سیکورٹی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت نے ملک سے سرپلس 2 لاکھ ٹن چینی برآمد کا طریقہ کار طے کر لیا۔ وزارت نیشنل فوڈ سیکورٹی نے چینی کی برآمد سے متعلق فیصلوں پر اسٹیٹ بینک کو مراسلہ تحریر کرتے ہوئے کہا ہے کہ چینی برآمد پر شپمنٹ کی کوئی ڈیڈ لائن نہیں ہوگی۔ (بقیہ نمبر 62 صفحہ 3 پر)

وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی کی زیر صدارت اجلاس

ریلوے کے تمام ورکشاپس، یارڈز میں جدید سی ٹی وی کیمرے نصب کرنے کی ہدایت

لاہور (این این آئی) وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے سامان کی ترسیل میں تاخیر کرنے والے نجی وینڈرز کو فوری طور پر بلیک لسٹ کرنے اور ریلوے کے تمام ورکشاپس و یارڈز میں جدید سی ٹی وی کیمرے نصب کرنے کے ساتھ نجی سیکورٹی تعینات کرنے کی (بقیہ نمبر 61 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسلام آباد پالیسی ریسرچ انسٹیٹیوٹ میں تھنک ٹینک کردہ موضوع پر اظہار خیال کر رہے ہیں

گرین پاکستان انیشیٹو: بلوچستان میں 1,147 ایکڑ بنجر زمین قابل کاشت

گرین پاکستان انیشیٹو کے تحت بنجر زمینوں کی بحالی بلوچستان میں زرعی ترقی کے نئے راستے کھول رہی ہے، رپورٹ

اسلام آباد (این این آئی) گرین پاکستان انیشیٹو کے تحت بلوچستان میں بنجر زمینوں کی زرعی بحالی کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ جھل جھاؤ اران میں 1 ہزار 147 ایکڑ بنجر زمین کو قابل کاشت بنا دیا گیا، جس کے بعد علاقے میں مختلف فصلوں کی کاشت شروع ہوگئی ہے۔ زرعی بحالی کے (بقیہ نمبر 60 صفحہ 3 پر)

مقبوضہ کشمیر میں مظالم کا سلسلہ جاری، مودی حکومت عالمی تنقید کی زد میں

عمر عبداللہ نے مودی کو بھارت میں نوجوانوں کے بڑھتے احتجاج سے خبردار کر دیا

اسلام آباد (این این آئی) عالمی جریدہ نے مقبوضہ کشمیر کی ریاستی حیثیت، مقامی حکومت اور پرامن احتجاج کے حق پر سوال اٹھا دیئے۔ عالمی جریدہ دی ڈپلومیٹ کے مطابق وزیراعلیٰ مقبوضہ کشمیر عمر عبداللہ نے مودی کو بھارت میں نوجوانوں کے بڑھتے احتجاج سے خبردار (بقیہ نمبر 59 صفحہ 3 پر)

وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں پولی تھین بیگز پر مکمل پابندی عائد ہے، ضلعی انتظامیہ

پابندی کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائیوں اور بڑے کریک ڈاؤن کا آغاز

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں پولی تھین بیگز پر مکمل پابندی عائد ہے۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق پابندی کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائیوں اور بڑے کریک ڈاؤن کا آغاز کر دیا گیا ہے، کارروائیاں (بقیہ نمبر 58 صفحہ 3 پر)

وزیراعظم کی ہدایت پر صومالیہ میں جاں بحق پاکستانیوں کی میتیں وطن واپسی کیلئے ادیس ابابا پہنچ گئیں

جاں بحق پاکستانی شہریوں کی میتیں کراچی منتقل کرنے کی تیاریاں جاری، ایتھوپین ایئر لائنز کی حتمی منظوری کا انتظار

شہباز شریف کی ہدایت پر میتوں کی پاکستان منتقلی کا عمل تیز، متعلقہ حکام مسلسل رابطے میں

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم محمد شہباز شریف کی ہدایت پر صومالیہ میں جاں بحق ہونے والے پاکستانی شہریوں کی میتیں وطن واپس لانے کے لیے انتظامات تیزی سے جاری ہیں۔ اس سلسلے میں جاں بحق پاکستانی شہریوں کی میتیں صومالیہ سے ایتھوپیا کے دارالحکومت ادیس ابابا پہنچ گئی ہیں، جہاں سے انہیں کراچی منتقل کیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق میتیں ادیس ابابا پہنچنے کے بعد ایتھوپین ایئر لائنز کے متعلقہ عملے نے (بقیہ نمبر 55 صفحہ 3 پر)

سیاسی و سکیورٹی صورتحال کا حل آئینی راستوں سے نکالا جائے، بلاول بھٹو

تمام سیاسی جماعتوں کو مل کر دہشت گردی کے خلاف مؤثر اور مشترکہ حکمت عملی اختیار کرنا ہوگی، چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی

پیپلز پارٹی کی رائے تھی کہ ایسے کسی اقدام سے قبل تمام سیاسی قوتوں کو مل بیٹھ کر سیاسی حل تلاش کرنے کی بھرپور کوشش کی جائے، تقریب سے خطاب

کراچی (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ موجودہ سیاسی اور سکیورٹی صورتحال کا حل آئینی اور سیاسی راستوں سے تلاش کیا جانا چاہیے، جبکہ تمام سیاسی جماعتوں کو مل کر دہشت گردی کے خلاف مؤثر اور مشترکہ حکمت عملی (بقیہ نمبر 56 صفحہ 3 پر)



لاہور: وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی اہم اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

آئی ایم ایف کی ریاستی ملکیتی اداروں سے متعلق 2023 کی پالیسی میں ترامیم کا فیصلہ

ایک اور شرط پوری

پالیسی میں ترامیم کا مقصد سرکاری ملکیتی اداروں کے مالی نظم و نسق، شفافیت اور احتساب کے نظام کو عالمی معیار کے مطابق بنانا ہے، وفاقی حکومت

سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن کی پالیسی پر عمل کرنا ہوگا، سرکاری اداروں کو انٹرنیشنل فنانشل رپورٹنگ اسٹینڈرڈز پر عمل کرنا ہوگا، نوٹیفکیشن جاری

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت نے آئی ایم ایف کی ایک اور شرط پوری کرتے ہوئے ریاستی ملکیتی اداروں سے متعلق 2023 کی پالیسی میں اہم ترامیم کا فیصلہ کر لیا، جس کا نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا۔ ترمیم شدہ پالیسی کے تحت تمام سرکاری اداروں کو انٹرنیشنل فنانشل رپورٹنگ اسٹینڈرڈز کے مطابق حساب کتاب رکھنے کا پابند قرار دیا گیا ہے۔ وزارت خزانہ کے مطابق تمام سرکاری اداروں کو اندرونی آڈٹ (بقیہ نمبر 52 صفحہ 3 پر)

وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے وزارت خارجہ کی مسجد کو توسیع کا سنگ بنیاد رکھ دیا

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے وزارت خارجہ کی مسجد کی توسیع کا سنگ بنیاد رکھ دیا، مسجد کی توسیع کا مقصد نمازیوں کی گنجائش میں (بقیہ نمبر 53 صفحہ 3 پر)

رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں تجارتی خسارہ 10.8 ارب ڈالر ریکارڈ

اگست 2026 کے مقابلے میں ستمبر میں برآمدات 16 فیصد جبکہ درآمدات 11 فیصد بڑھیں

اسلام آباد (این این آئی) رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی کے دوران پاکستان کا تجارتی خسارہ 10.8 ارب ڈالر ریکارڈ کیا گیا، ادارہ شماریات کے مطابق جولائی سے ستمبر کے دوران گزشتہ مالی سال کی نسبت تجارتی خسارے میں تقریباً 15 فیصد اضافہ ہوا۔ (بقیہ نمبر 54 صفحہ 3 پر)

روزنامہ عوام وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کوئٹہ اور دبئی سے بیک وقت شائع ہوتا ہے بیورو آفس کوئٹہ فون نمبر 081-2832244 فیکس 081-2822255 اسلام آباد آفس فون نمبر 051-2890427 فیکس 051-2890437 دبئی آفس 32266 فیکس 32755

اتوار 04 اکتوبر 2026ء

سرکاری ہسپتالوں میں طبی سہولتوں کی فراہمی

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صحت کے شعبہ میں جاری اصلاحات کا بنیادی مقصد صوبے کے عوام کو علاج معالجہ کے لئے دیگر شہروں کا رخ کرنے سے نجات دلانا ہے، سرکاری ہسپتالوں میں جدید طبی سہولتوں کی فراہمی اور علاج کے معیار میں بہتری کے لئے اقدامات جاری رہیں گے، حکومت کی کوشش ہے کہ صوبہ کے بڑے ہسپتالوں میں ایسے طبی مراکز اور سہولیات دستیاب ہوں، جہاں پیچیدہ امراض کا علاج بھی مقامی سطح پر ممکن بنایا جاسکے، حکومت سرکاری ہسپتالوں پر عوام کے اعتماد کو بحال کرنے کے لئے اقدامات کررہی ہے، حکومت ڈاکٹرز اور طبی عملہ کو مناسب تنخواہیں، الاؤنسز اور دیگر مراعات فراہم کررہی ہے، اس کے باوجود سرکاری ہسپتالوں میں ڈاکٹر اور طبی عملے کی کارکردگی سوالیہ نشان ہے، مریضوں کو توجہ نہیں ملتی، اس سے وہ پرائیویٹ ہسپتالوں اور کلینکس میں جاکر مہنگا علاج کرانے پر مجبور ہیں، ہم یہ کہنا چاہیں گے کہ اکثر نجی ہسپتالوں کی کارکردگی بھی بہتر نہیں ہے، وہاں صفائی کا نظام اور جدید مشینری بھی دستیاب نہیں، لیکن مریضوں کا اعتماد سرکاری ہسپتالوں سے اٹھ چکا ہے، موجودہ حکومت کی جانب سے شعبوں میں اصلاحات لانے کا سلسلہ جاری ہے، جس کے مثبت نتائج سامنے آرہے ہیں، وزیراعلیٰ کا کہنا ہے کہ صحت کے شعبہ کی بہتری ایک مسلسل عمل ہے، حکومت دستیاب وسائل کو عوام کو بہتر طبی سہولتیں فراہم کرنے کے لئے بروئے کار لارہی ہے، ہم سمجھتے ہیں کہ سرکاری ہسپتالوں میں مریضوں کو بہتر علاج معالجہ مہیا کیا جائے تو وہ پرائیویٹ ہسپتالوں کا رخ نہیں کریں گے، اس مقصد کے لئے مزید اقدامات کرنے ہوں گے۔

ٹکٹ ہولڈر

تحریر۔ نسیم شاہد

سیاسی کارکنوں کی بے چارگی کے حوالے سے کالم لکھا تو نامور افسانہ و ناول نگار اور سابق سینئر بیوروکریٹ طارق محمود نے ایک دلچسپ نکتہ لکھ بھیجا۔ انہوں نے کہا ملتان میں انہیں یہ خبر بھی ملی ہے کہ سیاست میں ایک نئی انٹری ٹکٹ ہولڈر کے نام سے ہوئی ہے۔ وہ کہتے ان کے زمانے میں تو ایک امیدوار انتخاب جیتتا تھا، باقی ہارنے والے اگلے پانچ سال تک سابق امیدوار کے طور پر بیٹھ کر انتظار کرتے تھے۔ اب ہارنے والے امیدوار اگر اقتدار میں آنے والی جماعت سے تعلق رکھتے ہیں تو ٹکٹ ہولڈر بن کر اپنا علیحدہ ہی سکہ جمائے رکھتے ہیں۔ شکست خوردہ ہونے کے باوجود رکن اسمبلی کا استحقاق مانگتے ہیں۔ ان کی اس بات پر میں چونکا۔ واقعی ٹکٹ ہولڈر کے نام سے سیاست میں ایک نئی مخلوق پیدا ہوگئی ہے۔ اس مخلوق کے طور طریقے بھی نرالے ہیں۔ شناخت کا ایک نیا ٹھپہ لگا کے وہ سرکاری دفتروں میں بھی پہنچ جاتی ہے اور افسروں پر رعب بھی جھاڑتی ہے۔ یعنی اس کیلئے شکست بھی ایک فتح بنی ہوتی ہے، اسے کہتے ہیں ہینگ لگے نہ پھٹکڑی اور رنگ بھی چوکھا آئے۔ پہلے یہ ہوتا تھا کہ ارکان اسمبلی ہوتے تھے اور ان کے نیچے سیاسی جماعتوں کے کارکن نظر آتے تھے اب سیاسی کارکن اور پیچھے چلے گئے ہیں اور ٹکٹ ہولڈر ان پر مسلط ہو گئے ہیں بعض ٹکٹ ہولڈروں کی انتخابات میں ضمانتیں ضبط ہو جاتی ہیں مگر ان کے پاس ایک ٹائٹل ضرور آ جاتا ہے۔ ٹکٹ ہولڈر کا ٹیگ لگا کر وہ ایسے گھومتے ہیں جیسے عوام نے انہیں مینڈیٹ دے رکھا ہے۔ اصولاً تو انہیں یہ بات چھپانی چاہیے کہ وہ کبھی امیدوار تھے اور بُری طرح ہار گئے تھے، یہ شرمندگی کا مقام ہے مگر ہماری سیاست کے بدلتے تیوروں میں اسے فخر اور شناخت کا باعث سمجھ لیا گیا ہے۔ بات صرف اقتدار میں آنیوالی سیاسی جماعت کے ہارے ہوئے ٹکٹ ہولڈروں تک محدود نہیں رہتی، وہ جماعتیں بھی جو تین میں ہوتی ہیں نہ تیرہ میں، ان کے ٹکٹ ہولڈر بھی اس شناخت کے ساتھ اخبارات میں بیانات بھی جاری کرتے ہیں اور انتظامی و پولیس افسروں پر دباؤ بھی ڈالتے ہیں اس کا سب سے بڑا نقصان یہ ہوا ہے کہ سیاسی کارکن جو پہلے ہی سیاست کے نچلے درجے پر کھڑے ہوتے ہیں، ان ٹکٹ ہولڈروں کے ہاتھوں مزید نیچے چلے گئے ہیں۔ یہ ٹکٹ ہولڈر موسمی پھل کی طرح ہوتے ہیں جنہیں عرف عام میں فصلی بٹیرے بھی کہا جاتا ہے۔ اپنی جماعت کیلئے انکی خدمات کسی عام سے کارکن کے برابر بھی نہیں ہوتیں۔ بس جوڑ توڑ کر کے ٹکٹ لینے میں کامیاب ہو جاتے ہیں، اکثر اوقات سیاسی جماعت کی بھی یہ مجبوری ہوتی ہے کہ حلقے میں ڈھنگ کا کوئی امیدوار نہیں ملتا تو ایسے لوگوں کو ٹکٹ جاری کر دیا جاتا ہے تاکہ لوگوں کو یہ کہنے کا موقع نہ ملے کہ فلاں سیاسی جماعت کے پاس تو امیدوار ہی نہیں تھے۔

میں بہت سے ایسے سیاسی نودولتیوں کو جانتا ہوں، جن کا سیاسی حوالے سے کوئی پس منظر ہوتا ہے اور نہ کوئی جدوجہد، مگر وہ پیسہ خرچ کر کے کسی جماعت کا ٹکٹ حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ ان کا مقصد جیتنا نہیں ہوتا بس یہ ٹیگ لگوانا ہوتا ہے کہ وہ ٹکٹ ہولڈر ہیں۔ اس ٹیگ کے سہارے وہ اپنا کارڈ چھپوا کر سرکاری دفاتر، کسی ٹاک شو یا وی آئی پی تقریب میں پہنچ جاتے ہیں۔ ایک دور ایسا بھی آیا تھا جب ایم کیو ایم نے پنجاب کا رخ کیا تھا۔ ملتان کے چوک گھنٹہ گھر میں ایک جلسہ کر کے انٹری بھی ڈالی تھی۔ اس زمانے میں پکڑ پکڑ کر منتوں ترلوں کے بعد امیدوار بھی انتخابات میں کھڑے کئے تھے۔ یوں بہت سے ٹکٹ ہولڈر ایم کیو ایم کے نام سے بن گئے تھے۔ یہ اور بات ہے کہ جب بُرا وقت آیا تو وہ اس ٹائٹل سے جان چھڑانے کیلئے سو سو پاپڑ بیلتے پھرتے تھے۔ جو منجھے ہوئے سیاستدان ہیں، وہ ہارنے کے بعد بھی کچھ اپنے نام کے ساتھ ٹکٹ ہولڈر نہیں لکھتے۔ وہ سابق امیدوار ہوتے ہیں یا سابق رکن اسمبلی، یا پھر پارٹی کے سابق عہدیدار، جن کا سیاست سے کوئی لینا دینا نہیں ہوتا وہ کسی جماعت کا ٹکٹ لے کر ٹکٹ ہولڈر کہلواتے ہیں اور سیاسی کارکنوں سے بڑھ کر مرتبہ پانے کی دوڑ میں شامل ہو جاتے ہیں۔ ایک مرتبہ میں کسی کام سے سرکاری دفتر گیا جہاں افسر کے پاس ایک رکن اسمبلی بیٹھے ہوئے تھے ان کا تعلق اپوزیشن سے تھا تاہم وہ انتخابات میں بھاری ووٹوں سے کامیاب ہوئے تھے اتنے میں ایک صاحب اپنے دو حواریوں کے ساتھ داخل ہوئے۔ انہوں نے تعارف کرایا کہ وہ اسی حلقے میں حکمران جماعت کے ٹکٹ ہولڈر ہیں، جس حلقے کے ایم این اے افسر کے پاس بیٹھے ہیں، موصوف تقریباً پچاس ہزار ووٹوں کی اکثریت سے ہار گئے تھے۔ انہوں نے آتے ہی سرکاری افسر سے کہا آپ ہمارے کام نہیں کرتے، اپوزیشن کے کرتے ہیں، اس کی وجہ انہوں نے یہ بتائی کہ جیتے ہوئے ایم این اے ان کے پاس بیٹھے ہیں۔ افسر چونکہ دبنگ تھے اسلئے ٹکٹ ہولڈر کی بلیک میلنگ میں نہ آئے اور کہا آپ اپنا کام بتائیں، یہ آپ کا مسئلہ نہیں میرے پاس کون آتا ہے کون جاتا ہے۔ کچھ عرصہ بعد میں نے ان کا ایک بیان دیکھا جس میں انہوں نے کہا تھا عوام کے اصل نمائندے ہم ہیں، انتظامیہ کام اپوزیشن کے کرتی ہے، وزیراعلیٰ کو اس کا نوٹس لینا چاہیے یعنی موصوف صرف ٹکٹ ہولڈر ہونے کی وجہ سے خود کو عوام کا حقیقی نمائندہ کہہ رہے تھے۔

ٹکٹ ہولڈر ہونا بھی گویا اب ایک ڈگری بن گئی ہے۔ کسی پڑھائی کی ضرورت نہ محنت کی، اس سیاسی جماعت کا انتخابات کے موقع پر ٹکٹ لیں، دو چار پینا فلیکس لگوائیں، ایک دو کرائے کے لوگ بٹھا کر میٹنگیں کریں، تصویریں چھپوائیں، سوشل میڈیا پر لگائیں اور پھر ہمیشہ ہمیشہ کیلئے ٹکٹ ہولڈر کا گلے میں کارڈ لٹکا کر اپنا دھندہ چمکائیں ان کے مقابلے میں وہ سیاسی کارکن جنہوں نے ماریں کھائی ہوں، جیلیں بھگتی ہوں، اپنا وقت دیا ہو، وہ بے شناخت ہی رہتے ہیں۔ شاید ہی کسی دفتر میں کوئی سیاسی کارکن کہہ کر کسی افسر سے مل سکتا ہو، اسے ایک عام درجے کے شہری کا سٹیٹس بھی نہیں ملتا۔ طارق محمود چونکہ ڈپٹی کمشنر بھی رہے اور کمشنر بھی، پھر صوبائی سیکرٹری اور وفاقی سیکرٹری تک مناصب پائے، اسلئے ان کا یہ مشاہدہ بالکل درست ہے کہ ٹکٹ ہولڈر نام کی یہ مخلوق سیاست میں ایک نئی انٹری ہے، ہارے ہوئے شرمندہ ہوتے ہیں، چاہے وہ پہلوان ہوں یا امیدوار، مگر یہ مخلوق فخریہ اپنی ہار پر ٹکٹ ہولڈر کا ٹیگ لگا کر گھومتی ہے اور شرمندہ بھی نہیں ہوتی۔

☆☆☆☆

پاکستان کا قیام، برطانیہ کا منصوبہ یا مسلمانوں کی جدوجہد؟

تحریر۔ پروفیسر ڈاکٹر محبوب حسین

پاکستان کی تاریخ کے بارے میں ایک خیال اتنی بار دہرایا گیا ہے کہ وہ بعض اوقات حقیقت کا روپ دھار لیتا ہے، کہ پاکستان دراصل برطانیہ کا بنایا ہوا ملک تھا، جسے روس کے مقابلے میں ایک حفاظتی ریاست کے طور پر قائم کیا گیا۔ اس تصور کے لیے برطانیہ اور روس کی انیسویں صدی کی کشمکش، افغانستان کی جغرافیائی اہمیت اور شمال مغربی ہندوستان کی دفاعی حیثیت کو بطور دلیل پیش کیا جاتا ہے۔ مگر تاریخ میں کسی خطے کی جغرافیائی اہمیت اور کسی ریاست کے قیام کی اصل وجہ ایک ہی چیز نہیں ہوتیں۔ اگر ہم قیامِ پاکستان کے فوری پس منظر، 46-1945ء کے انتخابات، قائداعظم کی سیاسی جدوجہد اور خود برطانوی پارلیمنٹ کے ریکارڈ کو سامنے رکھیں تو ایک مختلف حقیقت سامنے آتی ہے، برطانیہ نے ہندوستان کی تقسیم کا منصوبہ پہلے سے تیار نہیں کیا تھا، بلکہ وہ آخری وقت تک کسی نہ کسی صورت میں ہندوستان کی وحدت برقرار رکھنے کی کوشش کرتا رہا؛ تقسیم اس وقت سامنے آئی جب مسلم لیگ کے مطالبہ پاکستان، مسلمانوں کی انتخابی قوت اور کانگریس و مسلم لیگ کے درمیان آئینی اختلاف نے متحدہ ہندوستان کے منصوبے کو عملاً ناکام بنا دیا۔

اس حقیقت کا سب سے مضبوط ثبوت شاید لندن کی دارالعوام کی کارروائی ہے۔ 15 مارچ 1946ء کو جب برطانوی کابینہ کا مشن ہندوستان روانہ ہونے والا تھا تو حزبِ اختلاف کے اہم رہنما رچرڈ بٹلر نے دارالعوام میں حکومت سے گفتگو کرتے ہوئے صاف کہا کہ ہندوستان کا بنیادی مسئلہ یہ ہے کہ آیا اسے تقسیم کیا جائے گا یا نہیں۔ انہوں نے مسلم لیگ کے اس دعوے کا ذکر کیا کہ مسلمانوں کی تہذیب، ثقافت اور سلامتی پاکستان کے قیام سے ہی محفوظ ہو سکتی ہے، مگر ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ ہندوستان کی وحدت گزشتہ ڈیڑھ صدی کی طویل سیاسی کاوش سے پیدا ہوئی ہے اور مستقبل کا کوئی حل ہندوستان کے لیے ایک مرکزی ربط سے بے نیاز نہیں ہو سکتا۔

اس سے بھی زیادہ اہم بات یہ ہے کہ اسی بحث میں وزیراعظم کلیمنٹ ایٹلی نے واضح کیا کہ برطانوی حکومت ہندوستان کے مستقبل کا فیصلہ خود کرنے کے بجائے ہندوستانیوں کو اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کے قابل بنانے کے لیے کابینہ مشن بھیج رہی ہے۔

یہاں ایک بنیادی سوال پیدا ہوتا ہے اگر برطانیہ پاکستان بنانا چاہتا تھا تو پھر اس نے 1946ء میں ایسا کابینہ مشن کیوں بھیجا جس کا مقصد ہندوستان کو تقسیم کرنا نہیں بلکہ ہندوستانی سیاسی جماعتوں کو ایک مشترکہ آئینی ہندوبست پر متفق کرنا تھا؟

پھر 46-1945ء کے انتخابات ہوئے اور صورتِ حال بدل گئی۔ مسلم لیگ نے مسلم نشستوں پر غیر معمولی کامیابی حاصل کی۔ اس انتخابی کامیابی نے قائداعظم کے اس دعوے کو سیاسی وزن دیا کہ مسلم لیگ ہندوستان کے مسلمانوں کی بڑی سیاسی نمائندہ جماعت ہے۔ پاکستان اب صرف ایک قرارداد یا قیادت کا مطالبہ نہیں رہا تھا؛ وہ انتخابی سیاست میں بھی ایک طاقتور مطالبہ بن چکا تھا۔ یہی وہ مقام تھا جہاں مسلم لیگ کی جدوجہد نے برطانوی پالیسی پر براہِ راست اثر ڈالنا شروع کیا۔

قائداعظم کی کامیابی کا اصل راز یہی تھا کہ انہوں نے پاکستان کے مطالبے کو محض جذباتی نعرہ نہیں رہنے دیا بلکہ اسے آئینی اور انتخابی مسئلہ بنا دیا۔ 1946ء کے انتخابات کے بعد برطانوی حکومت کے لیے مسلم لیگ کو نظرانداز کرنا پہلے سے کہیں زیادہ مشکل ہو گیا۔ دوسری طرف کانگریس متحدہ ہندوستان کے مرکز میں ایک مضبوط مرکزی حکومت چاہتی تھی، جبکہ مسلم لیگ کو خدشہ تھا کہ ایسی مرکزی حکومت میں ہندو اکثریت مستقل سیاسی غلبہ حاصل کر لے گی۔ کابینہ مشن کا منصوبہ اسی کشمکش کے درمیان ایک درمیانی راستہ تھا، مگر یہ راستہ زیادہ دیر قائم نہ رہ سکا۔ 3 جون 1947ء کو ایٹلی نے دارالعوام میں صاف الفاظ میں کہا کہ برطانوی حکومت کو امید تھی کہ بڑی سیاسی جماعتیں کابینہ مشن کے منصوبے کے تحت مل کر ہندوستان کے لیے ایسا آئین بنا لیں گی جسے سب قبول کر سکیں، لیکن یہ امید پوری نہیں ہوئی۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ مسلم لیگ، جسے بنگال، پنجاب اور سندھ کے مسلم نمائندوں کی اکثریت حاصل تھی، دستور ساز اسمبلی میں شریک نہیں ہوئی۔

یہ بیان قیامِ پاکستان کی تاریخ میں بنیادی اہمیت رکھتا ہے، کیونکہ اس میں برطانوی وزیراعظم خود بتا رہے ہیں کہ تقسیم ان کی پہلی ترجیح نہیں تھی؛ ان کی پہلی امید ایک مشترکہ آئینی ہندوبست تھا، جو ناکام ہو گیا۔ حتیٰ کہ 3 جون کے منصوبے میں بھی برطانوی حکومت نے یہ امکان کھلا رکھا کہ ہندوستانی جماعتیں باہم مذاکرات کر کے متحدہ ہندوستان کے کسی ہندوبست تک پہنچ سکتی ہیں۔

لیکن شاید اس پوری بحث کا سب سے جاندار ثبوت 10 جولائی 1947ء کو ہندوستانی آزادی کے قانون پر دارالعوام کی بحث میں ملتا ہے۔ اس موقع پر ایک برطانوی رکن نے انتہائی واضح الفاظ میں کہا کہ ان کی جماعت میں تقریباً بارہ برس تک ہندوستان کے مسئلے پر بحث ہوتی رہی، لیکن اس عرصے میں کسی ایک رکن نے بھی ہندوستان کو ہندوستان اور پاکستان میں تقسیم کرنے کی تجویز پیش نہیں کی؛ وہ سب متحدہ ہندوستان کے حامی تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ لیبر پارٹی بھی متحدہ ہندوستان کے حق میں رہی تھی۔

یہ بیان اس مفروضے کیلئے بہت بڑا سوال ہے کہ پاکستان برطانوی سامراج کا پہلے سے تیار کردہ منصوبہ تھا، کیونکہ یہاں ایک نہیں، برطانوی سیاسی جماعتوں کے مختلف حلقوں کی بات ہو رہی ہے، اور وہ بھی اس وقت جب پاکستان کا قیام چند ہفتوں کی دوری پر تھا۔ اسی بحث میں وزیراعظم ایٹلی نے بھی تقسیم کے خطرات کی طرف توجہ دلائی۔ انہوں نے پنجاب اور بنگال کی تقسیم کو انتہائی نازک اور خطرناک عمل قرار دیا اور کہا کہ تقسیم کوئی صاف اور آسان حل نہیں؛ اس کے نتیجے میں دونوں طرف بڑی اقلیتیں رہ جائیں گی اور بے شمار مسائل پیدا ہوں گے۔ انہوں نے یہ بھی تسلیم کیا کہ برطانیہ نے طویل عرصے تک ہندوستان کو ایک سیاسی وحدت میں جوڑنے کا کام کیا تھا اور اب تقسیم کے ذریعے اس تاریخی عمل کو الٹنے جا رہا تھا۔

اگر برطانیہ نے پاکستان اپنے سامراجی مفاد کے لیے بنایا تھا تو اس کے اپنے وزیراعظم تقسیم کو اتنے بڑے خطرات سے بھرپور عمل کیوں قرار دے رہے تھے؟ اور برطانوی سیاسی جماعتیں اسے اپنی سابقہ پالیسی کے برخلاف قدم کیوں سمجھ رہی تھیں؟

پاکستان کے قیام کا سیاسی مطالبہ برطانوی دارالحکومت میں پیدا نہیں ہوا تھا۔ وہ برصغیر کے مسلمانوں کی سیاست میں پیدا ہوا، مسلم لیگ نے اسے منظم کیا، قائداعظم نے اسے آئینی مطالبے میں تبدیل کیا 46-1945ء کے انتخابات نے اسے انتخابی قوت فراہم کی اور 1946ء کے مذاکرات نے اسے ہندوستان کے آئینی مستقبل کا مرکزی سوال بنا دیا۔ جب متحدہ ہندوستان کے لیے آخری بڑے برطانوی آئینی منصوبے بھی ناکام ہو گئے تو تقسیم وہ راستہ بن گئی جسے برطانیہ نے ابتدا میں پسند نہیں کیا تھا مگر بالآخر قبول کرنا پڑا۔

☆☆☆☆

آرٹیکل 232 کی ایمرجنسی: آئینی حد، طریقہ کار، وفاقی اختیارات اور مدت

تحریر۔ حافظ احسان احمد کھوکھر

(گزشتہ سے پیوستہ)

''ایمرجنسی'' سمجھنا آئینی اعتبار سے درست نہیں ہوگا۔ (آرٹیکل 235: مالیاتی بحران کے لیے الگ راستہ) آئین نے مالیاتی بحران کے لیے بھی الگ آئینی mechanism فراہم کیا ہے۔ اگر پاکستان یا اس کے کسی حصے کی مالی استحکام یا credit کو خطرہ لاحق ہو تو آرٹیکل 235 کے تحت مالیاتی ایمرجنسی کا طریقہ اختیار کیا جا سکتا ہے۔ اس لیے ہر سنگین بحران کا قانونی حل آرٹیکل 232 نہیں۔ آئین نے بحران کی نوعیت کے مطابق مختلف آئینی راستے فراہم کیے ہیں۔ آرٹیکل 232: جنگ، بیرونی جارحیت یا صوبائی حکومت کے قابو سے باہر سنگین اندرونی خلفشار۔ آرٹیکل 233: آرٹیکل 232 کی ایمرجنسی کے دوران بعض بنیادی حقوق اور متعلقہ قانونی اثرات۔ (آرٹیکل 234: صوبائی آئینی مشینری کی ناکامی، آرٹیکل 235: مالیاتی ایمرجنسی، آرٹیکل 245: سول انتظامیہ کی مدد کے لیے مسلح افواج کا استعمال۔ (آرٹیکل 236: 2 3 6 Proclamation میں تبدیلی یا منسوخی) آرٹیکل 236 کے تحت XPart کے تحت جاری Proclamation یا Order کو بعد کے Proclamation یا Order کے ذریعے تبدیل یا منسوخ کیا جا سکتا ہے۔ آئین اس کے ساتھ عدالتی چیلنج کے حوالے سے بھی ایک مخصوص barconstitutiona فراہم کرتا ہے۔ تاہم اس کا یہ مطلب نہیں کہ آئین میں جہاں پارلیمانی منظوری لازم قرار دی گئی ہے وہاں پارلیمنٹ کا کردار ختم ہو جاتا ہے۔ ایمرجنسی کے دوران بھی وہ تمام آئینی safeguards اپنی جگہ رہتے ہیں جو خود آئین نے مقرر کیے ہیں۔ (بھارت اور کینیڈا: تقابلی آئینی تناظر) وفاقی نظاموں میں وفاق اور صوبائی یا ریاستی حکومتوں کے درمیان ہنگامی اختیارات کا سوال صرف پاکستان تک محدود نہیں۔ بھارت کے آئین کا آرٹیکل 355 وفاق پر ریاستوں کو بیرونی جارحیت اور اندرونی خلفشار سے تحفظ دینے کی ذمہ داری عائد کرتا ہے، جبکہ آرٹیکل 356 اس صورتحال سے متعلق ہے جب کسی ریاست کی حکومت آئین کے مطابق نہیں چلائی جا سکتی۔ کینیڈا کے Emergencies Act میں بھی قومی ایمرجنسی کے بعض تصورات ایسے حالات سے متعلق ہیں جہاں صوبائی سطح پر موجود صلاحیت یا اختیار صورتحال سے نمٹنے کے لیے ناکافی ہو۔ تاہم وہاں بھی ہنگامی اختیارات کو عارضی، مخصوص اور پارلیمانی نگرانی سے منسلک رکھا گیا ہے۔ یہ تقابلی مثالیں اس بنیادی اصول کو واضح کرتی ہیں کہ وفاقی نظام میں صوبائی خودمختاری اور وفاقی آئینی ذمہ داری کے درمیان توازن قائم کرنا ایک مستقل آئینی چیلنج ہے۔ (اصل آئینی سوال کیا ہے؟) آرٹیکل 232 کے نفاذ کے معاملے میں اصل سوال یہ نہیں کہ وفاقی اور صوبائی حکومت کے درمیان سیاسی اختلاف ہے یا نہیں۔ یہ بھی کافی نہیں کہ کسی صوبے میں احتجاج، سیاسی کشیدگی یا امن و امان کا مسئلہ پیدا ہو گیا ہے۔ اصل سوال یہ ہے: کیا ایسی سنگین ہنگامی صورتِ حال موجود ہے جس میں اندرونی خلفشار صوبائی حکومت کی کنٹرول کرنے کی طاقت سے واقعی باہر ہو چکا ہے؟ اگر جواب آئینی شواہد کی بنیاد پر ''ہاں'' ہو تو اگلا سوال طریق کار کا ہوگا: کیا متعلقہ آئینی شرائط پوری کی گئی ہیں؟ کیا Proclamation درست طریقے سے جاری ہوا؟ کیا پارلیمنٹ کے Proclamation، پارلیمانی منظوری، وفاقی Orders، قانون سازی، بنیادی حقوق، ہائی کورٹ کا آئینی تحفظ اور دیگر safeguards constitutional اپنی اپنی حدود میں برقرار رہتے ہیں۔ چنانچہ آرٹیکل 232 کی قانونی حیثیت کا فیصلہ سیاسی خواہش یا محض سیاسی بیانیے سے نہیں بلکہ آئینی متن، زمینی حقائق، صوبائی حکومت کی حقیقی capacity، دستیاب شواہد، مقررہ طریق کار، پارلیمانی منظوری اور آئینی حدود کی روشنی میں ہونا چاہیے۔ آخرکار آئین کا بنیادی اصول یہی ہے کہ صوبائی خودمختاری کا تحفظ اور وفاق کی آئینی ذمہ داری ایک دوسرے کی نفی نہیں بلکہ ایک ہی وفاقی آئینی نظام کے دو لازم و ملزوم پہلو ہیں۔ آرٹیکل 232 اسی توازن کو غیر معمولی حالات میں برقرار رکھنے کا آئینی راستہ فراہم کرتا ہے۔

☆☆☆☆

بغیر لائٹس کے گاڑیاں و موٹر سائیکلیں

موٹر سائیکلیں اور گاڑیوں کے مالکان کے لائٹس کے بغیر موٹر سائیکلیں اور گاڑیاں چلانے سے حادثات رونما ہو رہے ہیں، ہم ٹریفک پولیس کے حکام سے مطالبہ کرتے ہیں کہ لائٹس کے بغیر موٹر سائیکلیں و گاڑیاں چلانے والوں کے خلاف سخت ایکشن لیا جائے۔



پاکستان ویمنز ٹیم کی کپتان فاطمہ ثنا کا بگ بیش لیگ کیلئے معاہدہ

ندا ڈار کے بعد فاطمہ ثنا یہ لیگ کھیلنے والی دوسری پاکستانی ویمن کرکٹر بن جائیں گی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان ویمنز کرکٹ ٹیم کی کپتان فاطمہ ثنا کا ویمنز بگ بیش لیگ کے لیے معاہدہ ہوگیا، پرتھ اسکارچرز نے انہیں اپنے اسکواڈ میں شامل کرلیا۔ فاطمہ ثنا پہلی بار ویمنز بگ بیش لیگ میں ایکشن میں نظر آئیں گی۔ ندا ڈار کے بعد فاطمہ ثنا یہ لیگ کھیلنے والی دوسری پاکستانی ویمن کرکٹر بن جائیں گی۔ فاطمہ ثنا رواں سال دی ہنڈرڈ اور کینیڈا سپر 60 ٹورنامنٹ کھیلنے والی پہلی پاکستانی ویمن کرکٹر بھی بن چکی ہیں۔ ویمنز بگ بیش لیگ کا نیا سیزن 29 اکتوبر سے شروع ہوگا۔

پی ایف ایف نیشنل انڈر 17 چیمپئن شپ 2026

زائد عمر کے کھلاڑیوں کا حصہ لینے پر پروٹیسٹ، کمیٹی فیصلہ کرنے میں ناکام

لاہور (این این آئی) جناح سٹیڈیم اسلام آباد جاری پی ایف ایف نیشنل انڈر 17 چیمپئن شپ میں زائد عمر کے کھلاڑیوں کا حصہ لینے پر کھلاڑیوں کے خلاف پروٹیسٹ کا سلسلہ شروع ہے تاہم کمیٹی ابھی تک فیصلہ کرنے میں ناکام۔ کھلاڑیوں نے بتایا کہ پروٹیسٹ کا سلسلہ گزشتہ دو، تین روز سے جاری ہے جس پر کمیٹی کوئی بھی فیصلہ نہ کرسکی۔ انہوں نے کہا کہ اس چیمپئن شپ منعقد کروانے کا کوئی فائدہ نہیں ہے کیونکہ زائد عمر کے کھلاڑی حصہ لے رہے ہیں۔ چیمپئن شپ میں پاکستان بھر سے 10 صوبائی اور علاقائی ٹیمیں ٹائٹل کے لئے مدمقابل ہیں چیمپئن شپ میں پنجاب پوٹھوہار، پنجاب روہتاس، سندھ مہران، سندھ انڈس، بلوچستان ہنگول، بلوچستان بولان، کے پی کے ہمالیاز، کے پی کے خیبر، گلگت بلتستان قراقرم اور اسلام آباد مارگلہ کی ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔ گروپ مرحلہ یکم سے 6 اکتوبر تک جاری رہے گا جس کے دوران روزانہ دو میچز کھیلے جائیں گے۔ 7 اکتوبر آرام کا دن ہوگا، جس کے بعد 8 اکتوبر کو سیمی فائنلز کھیلے جائیں گے، 9 اکتوبر کو ایک اور آرام کا دن ہوگا، جبکہ چیمپئن شپ کا اختتام 10 اکتوبر کو تیسری پوزیشن کے میچ اور فائنل کے ساتھ ہوگا۔

ایشین کرکٹ کونسل کے صدر محسن نقوی ایشین گیمز کرکٹ فائنل میں شرکت نہیں کریں گے

لاہور (آن لائن) ایشین کرکٹ کونسل (اے سی سی) کے صدر محسن نقوی ایشین گیمز میں کرکٹ کے فائنل میں شرکت نہیں کریں گے۔ اے سی سی کی جانب سے جاری پریس ریلیز کے مطابق محسن نقوی پہلے سے طے شدہ مصروفیات اور کمٹمنٹس کے باعث ایشین گیمز کے کرکٹ ایونٹ کے فائنل ڈے پر موجود نہیں ہوں گے۔


چھٹا آل پاکستان وزیراعلیٰ بلوچستان فٹبال گولڈ کپ ٹورنامنٹ کے موقع پر میچ جیتنے والی ٹیم ریڈ افغان کوئٹہ کے کھلاڑیوں کا گروپ

20ویں ایشین گیمز آپچی ناگویا 2026

پاکستان ہاکی ٹیم نے کوریا کو 5-3 سے ہرا کر برانز میڈل جیت لیا

آپچی ناگویا / کٹسو (این این آئی) 20ویں ایشین گیمز 2026 کے مردوں کے ہاکی ٹورنامنٹ میں پاکستان نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے جنوبی کوریا کو سنسنی خیز مقابلے کے بعد 5-3 سے شکست دے کر برانز میڈل (کانسی کا تمغہ) اپنے نام کرلیا ہے۔ گفو پریفیکچرل گرین اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس برانز میڈل میچ میں پاکستان ہاکی ٹیم نے آغاز سے ہی جارحانہ کھیل پیش کیا۔ میچ کے چوتھے منٹ میں سفیان خان نے پینلٹی کارنر کے ذریعے گول کرکے پاکستان کو برتر دلا دی۔ اس کے بعد عبدالرحمان نے 30ویں منٹ (پینلٹی کارنر)، رانا وحید نے 52ویں اور 54ویں منٹ (پینلٹی کارنر) اور حنان شاہد نے 59ویں منٹ میں شاندار گول کر کے ٹیم کی فتح یقینی بنائی۔ جنوبی کوریا کی جانب سے لی گانگسن (12واں منٹ)، کم یونگ بوک (18واں منٹ) اور یگ جیہن (25واں منٹ - پینلٹی کارنر) نے گول اسکور کیے۔ پاکستان ہاکی فیڈریشن کے صدر محی الدین احمد وانی نے اس شاندار کامیابی پر قومی ہاکی ٹیم کھلاڑیوں اور آفیشلز کو مبارکباد پیش کی ہے اور امید ظاہر کی ہے کہ ٹیم سنسنسٹبل میں بھی پاکستان کا نام روشن کرتی رہے گی۔

14ویں نیشنل کک باکسنگ چیمپئن شپ 27 نومبر سے شروع ہوگی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان کک باکسنگ فیڈریشن کے زیراہتمام 14ویں نیشنل کک باکسنگ چیمپئن شپ 27 نومبر سے گوجرانوالہ میں شروع ہو گی۔ پاکستان کک باکسنگ فیڈریشن کے سیکرٹری جنرل طاہر عباس قریشی نے بتایا کہ چیمپئن شپ کی تیاریاں ابھی سے شروع کردی گئی ہیں اور چیمپئن شپ میں ملک بھر میں صوبائی، ریجنل ٹیموں کے علاوہ مختلف ڈیپارٹمنٹ کی ٹیمیں حصہ لیں گی

ایشین گیمز، بھارتی ہاکی امپائر کو جنسی ہراسانی کی شکایات پر واپس بھیج دیا گیا

ہاکی انڈیا نے الزامات کی تحقیقات کے لیے تین رکنی کمیٹی تشکیل دی تھی تاہم تحقیقات کے دوران کمیٹی کو ان کے خلاف کوئی ٹھوس ثبوت نہیں ملے تھے

نئی دہلی (این این آئی) بھارتی ہاکی امپائر اور ٹیکنیکل آفیشل گرِندر سنگھ سنگھا کو ایشین گیمز کے دوران مبینہ جنسی ہراسانی کی متعدد شکایات کے بعد جاپان سے واپس بھیج دیا گیا۔ بھارتی میڈیا رپورٹس کے مطابق گرِندر سنگھ سنگھا نے مبینہ طور پر ناگویا میں قیام کے دوران ملائیشیا سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون ہاکی عہدیدار اور ایک ہوٹل ملازم کے ساتھ نامناسب رویہ اختیار کیا۔ ہاکی انڈیا کے عہدیدار نے بھارتی میڈیا کو تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ جی ہاں، ملائیشیا کی ایک خاتون عہدیدار کی جانب سے جنسی ہراسانی کی شکایت درج کرائے جانے کے بعد گرِندر سنگھ سنگھا کو 2 روز قبل واپس بھارت بھیج دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایشین ہاکی فیڈریشن (اے ایچ ایف) سے تفصیلی رپورٹ

1

بقیہ

ہیں دی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کے قیام اور نوجوانوں کی بہتری کے لیے کیے جانے والے اقدامات کے ثمرات سے ہر شعبہ زندگی میں تمام قوم مستفید ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے تعلیمی بجٹ کو 3 گنا بڑھایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ 10 ہزار سے زائد نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے قیام کے لیے تمام مصروفیات منسوخ کر کے حاضر ہوئے ہیں۔

2

بقیہ

ہیں۔ پروگرام کے تحت نوجوانوں کو روزگار، کاروبار اور فری لانسنگ کے مواقع کیلئے تیار کیا جائے گا۔ تربیت مکمل کرنے والے نوجوان سٹارٹ اپ بزنس آئیڈیاز آگے لے جانے کیلئے ان کو ریگولر کیپٹل میں منتقل کرنے کے ساتھ ساتھ سہولت کاری، فیزیبلٹی رپورٹ اور کوچنگ بھی دی جائے گی۔ پروگرام کے آغاز پر اظہار خیال کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کو جدید دنیا کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کے لیے ہمیں نوجوانوں کو ہنر مند بنانا ہوگا۔ ہمارے نوجوان ذہین ہیں، ان کے پاس صلاحیت ہے، ہمیں ان کو مواقع دینے ہوں گے۔ ہمارے نوجوان ہنر مند ہوں گے تو ہی بلوچستان ترقی کرے گا۔ ہمارے نوجوان ہنر مند ہوں گے تو ہی ملک ترقی کرے گا۔ ہمارے نوجوان ہنر مند ہوں گے تو ہی دنیا کے ساتھ ہم آہنگ ہوں گے۔ ہمارے نوجوان ہنر مند ہوں گے تو ہی ہم اپنے پاؤں پر کھڑے ہو سکی



گوادر: کمشنر مکران ڈاکٹر طفیل احمد بلوچ سے وائس چانسلر یونیورسٹی آف گوادر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر یونیورسٹی کے دورے کے موقع پر درپیش مسائل کے حوالے سے تبادلہ خیال کر رہے ہیں



کوئٹہ: مسلم سویٹس فیڈریشن کی ضلعی کابینہ کے حلف برداری کے موقع پر رکن قومی اسمبلی شاہ جمال شاہوانی کو گلدستہ پیش کیا جا رہا ہے، صدر فیڈریشن حاجی محمد یعقوب خان، ناصر افتخار بابی، سینئر نائب صدر حاجی محمد یونس خان، جنرل سیکرٹری حاجی محمد یونس، مرکزی رہنما حاجی محمد یونس، حاجی محمد یونس، حاجی محمد یونس،